رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۴ | ۴ ماہ ہجرت ۱۳۲۵ھ ش | یکم جمادی الثانی ۱۳۶۵ھ | ۴ مئی ۱۹۴۶ء | نمبر ۱۰۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۳ ماہ ہجرت۔ آج شام کی اطلاع مظہر ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ آج بعد نماز جمعہ حضور نے مکرم بابو غلام محمد صاحب ثانی ریٹائرڈ فورمین لاہور کا جنازہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیم صحابہ میں سے تھے دوبارہ پڑھایا کیونکہ پہلی دفعہ جب حضور نے جنازہ پڑھایا تھا۔ تو اطلاع نہ ہونے کی وجہ سے بہت تھوڑے اصحاب جنازہ میں شریک ہو سکے تھے۔

کل بعد نماز عصر مسجد اقصےٰ میں مکرم حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری "طریق تبلیغ" کے موضوع پر دینیات کلاس میں تقریر فرمائینگے۔

محمد حسین صاحب ٹیلر ماسٹر دار الرحمت کی والدہ محترمہ بیگم بی بی صاحبہ آج قریباً ۹۰ سال کی عمر میں وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ صحابیہ اور موصیہ تھیں۔ جنازہ کل ۹½ بجے بہشتی مقبرہ میں ہوگا۔

آج صبح ۶½ بجے سے ۱۰½ بجے تک مسجد فضل سے باغ کیطرف جانے والے رستہ پر اجتماعی طریق

فلسطین میں مزید یہودیوں کے داخلہ کی اجازت

(از ایڈیٹر)

آخر فلسطین کے متعلق وہی ہوا جس کا خطرہ تھا کہ "اینگلو امریکن فلسطین کمیٹی" نے یہ فیصلہ صادر کر دیا ہے۔ کہ

"۶۰ ۳۲۶۸ یہودی جو بے گھر اور بے در ہو چکے ہیں۔ ان کو سول زندگی میں بحال کرنے کی واحد صورت یہ ہے کہ فلسطین کے دروازے ان پر کھول دیئے جائیں" اور یہ کہ "فلسطین میں یہودیوں کا ناجائز داخلہ بند کرنے کی واحد صورت یہ ہے کہ ایسے یہودیوں کو جو فلسطین میں آباد ہونا چاہتے ہیں وہاں جانے کے سرٹیفکیٹ دے دیئے جائیں"۔

گویا یہ معقول اور منصفانہ فیصلہ ہے کہ چونکہ نازیوں اور فاسسٹوں کے مظالم کا نشانہ بنکر یہود دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ انہیں فلسطین میں آباد کرنے کا انتظام کیا جائے۔ اور چونکہ ڈاکوؤں کا ایک گروہ دوسروں کے املاک پر قابض ہونا چاہتا ہے اس لئے اسے روکنے کی واحد صورت یہی ہے کہ اسے کہہ دیا جائے خوشی سے قبضہ کر لو۔

جو لوگ اپنے فیصلہ کے حق میں اس قسم کے دلائل پیش کرنے سے ذرا نہ جھجکتے ہوں۔ اور ساری دنیا میں انکی تشہیر کرنا باعث فخر اور تقاضائے عدل سمجھتے ہوں وہ اگر فلسطین اور دیگر عرب علاقوں اور ہندوستان کے مسلمانوں کے نہایت معقول دلائل اور چیخ و پکار کو پرِکاہ جتنی بھی وقعت نہ دیں۔ تو ان سے گلہ ہی کیا کیا جا سکتا ہے۔ کہ مسلمانوں کو خود یہود صفت بن جانے پر غیر معمولی سزا دی جا رہی ہے۔ حالانکہ انہیں خدا اور اس کے رسول نے بار بار اس خطرہ سے آگاہ کیا تھا۔ اور یہود کی عبرتناک حالت بیان کر کے اس سے محفوظ رہنے کی تلقین کی تھی۔

کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں فلسطینی مسلمانوں کا نقطہ نگاہ جن الفاظ میں پیش کیا ہے۔ وہ بھی ہر انصاف پسند سے اپنی معقولیت کا اعتراف کرانے کے لئے کافی ہیں۔ مثلاً

(۱) عرب ایک ہزار سال سے فلسطین پر قابض چلے آ رہے ہیں۔

(۲) دیگر عرب ریاستوں کی مانند ان میں بھی سیاسی بیداری پیدا ہو چکی ہے۔ لہٰذا کوئی وجہ نہیں کہ فلسطین کے عربوں کو دوسری عرب ریاستوں کی مانند آزادی حاصل نہ ہو۔

(۳) پریذیڈنٹ روزویلٹ۔ ٹرومین اور برطانیہ نے دوران جنگ جو وعدے فلسطین کے متعلق عربوں سے کئے تھے انہیں پورا کیا جائے۔

(۴) اگر برطانیہ امریکہ اور دوسرے یورپین ممالک یہودی پناہ گزینوں کو اپنے اپنے ملک میں رہنے کی اجازت دے دیں تو فلسطین میں بھی عرب اپنے کوٹہ کے مطابق یہودیوں کو داخل ہونے کی اجازت دے سکتے ہیں۔

غور فرمائیے ان میں کوئی بات غیر معقول اور نامناسب ہے قطعاً نہیں۔ لیکن باوجود اس کے ان کو بالکل نظر انداز کر دیا گیا حالانکہ کمیٹی کا ہی یہ بھی بیان ہے کہ "عرب عیسائی بھی اس معاملہ میں عربوں سے متفق ہیں" اور ان انصاف کش اور ستم آفرین دلائل کے ساتھ فی الحال ایک لاکھ سے زیادہ اور یہودیوں کو فلسطین میں آباد ہونے کی اجازت دے دی گئی۔

اس کی وجہ یہی ہے کہ جب خدا تعالےٰ کی کوئی برگزیدہ قوم اپنے مقصد اور منصب کو فراموش کر کے خدا تعالےٰ کے عائد کردہ احکام اور فرائض کو نظر انداز کر دیتی۔ اور خدا تعالےٰ کو چھوڑ کر دنیا کی طرف رخ کر لیتی ہے۔ تو مغضوب قوم سے بھی زیادہ سزا کی مستحق بن جاتی ہے۔ اسی لئے آج مسلمان کہلانے والوں پر یہود ایسی مغضوب قوم مسلط کی جا رہی ہے۔ اور اس بے دردی اور بے رحمی سے کی جا رہی ہے کہ مسلمانوں کی چیخ و پکار بالکل دب کر رہ گئی ہے۔ کاش مسلمان اب بھی خدا تعالےٰ کیطرف رجوع کرنے اور اسے راضی کرنیکی طرف متوجہ

مولوی داؤد صاحب کی شکست

جب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی پیشگوئی کے ماتحت زمین احرار کے پاؤں کے نیچے سے نکلنی شروع ہو گئی۔ تو مولوی داؤد صاحب غزنوی جو احرار کے سرکردہ لیڈر تھے۔ اور احرار کی شورش کے زمانہ میں بڑے ٹھاٹھ کے ساتھ قادیان آتے۔ اور تہذیب و شرافت کی مٹی پلید کر کے سمجھ لیتے۔ کہ بس اب احمدیت کا خاتمہ ہو جائے گا۔ ایسے لڑھکے کہ کانگرس میں جا ٹھہرے۔ اور جب مسلم دشمنی اور کانگرس پرستی میں انتہا کو پہنچ گئے۔ تو پنجاب کانگرس کے صدر بنا دیئے گئے۔

گذشتہ انتخابات میں ایک ایسی نشست سے جس میں ہندو ووٹروں کی کثرت تھی پنجاب اسمبلی کے ممبر منتخب ہو گئے۔ اس کے بعد جب انہوں نے آل انڈیا کانگرس کیطرف قدم بڑھانا چاہا۔ تو باوجود مولانا آزاد کے اس اعلان کے کہ کانگرسی ہندو کسی مسلمان کا راستہ نہ روکیں۔ مولوی داؤد صاحب کو ہالٹ کا حکم دے دیا گیا۔ چنانچہ انہیں انڈین نیشنل کانگرس کا ڈیلی گیٹ بننے میں شکست فاش کھانا پڑی ایسی شکست کہ ایک بھی ووٹ کسی نے نہ دیا۔ بلکہ ان کے مدمقابل ہندو نے ۱۰۸ ووٹ حاصل کئے یہ ہزیمت نہایت شرمناک ہے۔ لیکن جو لوگ ذاتی اغراض و فوائد کی خاطر اپنی قوم سے کٹ کر غیروں

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

(ایڈیٹر۔ غلام نبی)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کی مجلس علم و عرفان

بیمہ زندگی کے مرّوجہ طریق کی بجائے شرعاً جائز طریقہ تعاون کی ضرورت

ایک کمیٹی کے تقرر کا اعلان

۲ ر ہجرت۔ آج بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تفصیل سے اس موضوع پر تقریر فرمائی۔ کہ غربت اپنی مقدار اور کمیت میں آغاز دنیا سے موجود ہے۔ اور اس کے ازالہ کے لئے مختلف طریقے سوچے گئے ہیں۔ مذاہب عالم نے بھی غرباء اور محتاجوں کی امداد کی تلقین کی ہے۔ مگر اسلام نے جس معین طریق پر حاجتمندوں کی ضروریات کے پورا کرنے کا پروگرام پیش کیا ہے۔ اور جس معین طریق پر اس رقم کے مصارف بیان فرمائے ہیں۔ وہ صرف اسلام سے مخصوص ہے۔ اسلامی قانون میں حالات زمانہ کے ساتھ تعاون کے لئے جو لچک موجود ہے۔ اس کی بھی بعض مثالیں حضور نے بیان فرمائیں۔ لائف انشورنس اور اس کے بنیادی اصول وضاحت سے ذکر فرمائے۔ مروجہ طریقہ بیمہ زندگی میں سود اور جوئے کی جو مشابہت موجود ہے۔ اس کو بھی کھول کر بیان فرمایا۔ پھر حضور نے اپنی سکیم پیش فرمائی۔ جس سے انسان کے پسماندگان کے لئے رقم بھی مل سکتی ہے۔ اور اس میں سود یا جوئے کا کوئی شائبہ بھی نہیں پایا جاتا۔ حضور نے اس سکیم کی تفصیلات پر شرعی اور اقتصادی پہلو سے مزید غور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اصحاب کی ایک کمیٹی مقرر فرمائی۔ (۱) حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب (۲) ابوالعطاء جالندھری (۳) صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (۴) کرنل ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب (۵) مولوی عبدالرحمٰن صاحب جٹ (۶) شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ (۷) جناب چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب (۸) پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔اے (۹) مولوی تاج الدین صاحب لائلپوری (۱۰) مولوی ارجمند خاں صاحب۔ حضور نے صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو اس کمیٹی کا کنوینر تجویز فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ کے اس اعلان کے بعد مجوزہ سکیم کے بارے میں بعض احباب سوالات کرتے رہے۔ پھر ایک دوست نے نکاح کے لئے ولایت کے بارے میں استفتاء کیا۔

نوٹ:۔ اخبار کے صفحات کی قلت کے باعث روئداد مجلس علم و عرفان کا مختصر کرنا ناگزیر ہوگیا ہے۔ انشاءاللہ آئندہ اشاعت میں گزشتہ ایام کا خلاصہ درج ہوگا۔ (خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

شکریہ احباب

فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے افتتاح کی تقریب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ میں ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے اس موقع پر ہمارے ساتھ تعاون فرماتے ہوئے اس تقریب کو کامیاب بنایا۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشاء کے مطابق ایسے کام کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔ جس سے اسلام اور احمدیت کا نام بلند ہو۔ نیز جلد از جلد ہماری امیدوں سے بڑھ کر نیک نتائج پیدا ہوں۔ آمین۔ خاکسار (عبدالاحد عفی عنہ فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ قادیان)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ (ایڈیٹر)

اس امت پر یہ دن پھر نہیں آئیں گے

فرمایا:۔ (۱) "اے خدا تو ہماری جماعت کے قلوب میں آپ قربانی کی تحریک فرما۔ اے خدا تو فرشتوں کو نازل فرما۔ جو لوگوں کو زیادہ سے زیادہ قربانیوں کرنے پر آمادہ کریں۔ اے خدا اس آمادگی کے بعد تو اپنے فرشتوں کو اس بات پر مامور فرما۔ کہ جو لوگ قربانیوں کے وعدے کریں۔ وہ اپنے وعدوں کو جلد سے جلد پورا بھی کردیں۔"

(۲) "اے دوستو!! مرنے سے پہلے اور وقت کے ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے اس تحریک (تحریک جدید) میں حصہ لے لو۔ کہ اس امت پر یہ دن پھر نہیں آئیں گے۔"

جن احباب نے ابھی تک اس تحریک میں حصہ نہیں لیا۔ وہ دفتر دوم کے سال دوم کے جہاد میں کم سے کم اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف حصہ دیکر شمولیت کا فخر حاصل کریں۔ جو اس جہاد میں شامل ہو چکے ہیں۔ وہ خواہ دفتر اول کے بارھویں سال کا وعدہ کرنے والے ہوں۔ یا دفتر دوم کے سال دوم کا جلد سے جلد اپنا وعدہ پورا کریں۔ اور زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کی میعاد پوری ہونے سے قبل یعنی ۳۱ رمئی تک اپنا وعدہ سو فی صدی سرگرمی داخل کردیں۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

جماعت کے مولوی فاضل اصحاب کے نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا پیغام

سلسلہ احمدیہ کی فوری تبلیغی ضروریات کے لئے ہمارے مقدس امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو مزید چند ایسے مولوی فاضلوں کی ضرورت ہے۔ جو جامعہ احمدیہ میں قریباً ڈیڑھ سال تعلیم حاصل کرکے باقاعدہ مبلغ بن سکیں۔ چند درخواستیں قبل ازیں آئی تھیں۔ جن میں سے امیدوار منتخب کئے جاچکے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے پھر ارشاد فرمایا ہے۔ کہ چونکہ ضرورت زیادہ ہے۔ اس لئے پھر اعلان کیا جائے۔ کہ جہاں کہیں احمدی مولوی فاضل ہوں۔ وہ اپنے آپ کو اس جہاد کے لئے پیش کریں۔ ان میں سے جو موزوں ہوں گے۔ انہیں منتخب کرلیا جائے گا۔ بھائیو! مولوی فاضل پاس کرکے اور اس مطالبہ کے باوجود خدمت دین کے لئے آگے نہ بڑھنا بہت کم ہمتی ہے۔ یقین کیجئے کہ خدا کے دین کے مخلص خادم کبھی ضائع نہیں ہوتے۔ آپ اپنے آپ کو فوراً پیش فرمائیں۔ اگر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے منظور فرمالیا۔ تو زہے قسمت اور اگر آپ کے حالات ایسے ہوئے کہ آپ انتخاب میں نہ آسکے۔ تو آپ کو نیک نیتی کا ثواب ضرور مل جائے گا۔ اس لئے جماعت احمدیہ کے مولوی فاضل اصحاب سے درخواست ہے کہ اس مطالبہ پر لبیک کہتے ہوئے بہت جلد اپنی درخواستیں میرے نام ارسال فرمادیں۔ جن میں اپنے کوائف (مثلاً (۱) کب امتحان پاس کیا تھا۔ (۲) عمر کتنی ہے (۳) اس وقت کیا کام کررہے ہیں۔ اور کتنی آمدنی ہے) بھی درج فرمائیں۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

قابل توجہ جماعتہائے احمدیہ ضلع گورداسپور

ضلع گورداسپور میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے ووٹران کی فہرستیں تیار ہو رہی ہیں۔ بعض جماعتوں کی طرف سے یہ اطلاعات آئی تھیں۔ کہ ان کے پٹواری فہرستیں بنانے سے انکار کرتے ہیں۔ جس پر نظارت کی طرف سے ڈپٹی کمشنر صاحب کو توجہ دلائی گئی تھی۔ اب ان کی طرف سے یہ جواب آیا ہے۔ کہ پٹواریوں کو ہدایات بھجوادی گئی ہیں۔ اور اب وہ فہرستہائے رائے دہندگان ضرور تیار کریں گے۔ لہٰذا جماعتوں کے عہدہ داران کا فرض ہے کہ وہ اس امر کی تسلی کرلیں۔ کہ ان کی جماعت کے جو دوست ڈسٹرکٹ بورڈ کے ووٹر بن سکتے ہیں۔ ان کے نام فہرستوں میں درج ہو گئے یا نہیں۔ ڈسٹرکٹ بورڈ کے ووٹر بننے کے لئے بھی وہی صفات ضروری ہیں۔ جو اسمبلی کے ووٹر بننے کے لئے ضروری ہیں۔ البتہ عورتیں اور شہری حلقوں میں رہنے والے ڈسٹرکٹ بورڈ کے ووٹر نہیں بن سکتے۔ (شعبہ انتخابات نظارت امور عامہ)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک رؤیا جاپان کے شکست نامہ پر دستخط کرنے کے متعلق

واقعات کی شہادت کہ رؤیا حرف بحرف پورا ہوا

از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب لنڈن

قادیان سے ایک خط کے ذریعہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اطال اللہ بقاءہ و اطلع شموس طالعہ کی مجلس عرفان منعقدہ ۱۴ر اپریل میں فرمودہ ملفوظات کا خلاصہ یہاں موصول ہوا ہے۔ جس میں حضور نے اپنے ایک سابق رویا کے پورا ہونے کا ذکر فرمایا۔ خلاصہ یہ ہے۔ "میں نے خواب میں دیکھا تھا۔ کہ میں عرب کے ساحل پر ہوں۔ وہاں محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کام کرتے ہیں۔ میں نے انہیں کہا ہے۔ کہ آپ نے میری یہاں کی جماعت سے ملاقات کیوں نہیں کرائی۔ انہوں نے کہا وہ لوگ خواہشمند ہی نہ تھے۔ پھر دو جاپانی آئے ہیں۔ اور بقاپوری صاحب نے ان کی ملاقات کرائی ہے۔ ایک نے تو خود ہی معافحہ کر لیا ہے دوسرا ہچکچاہٹ محسوس کرتا ہے۔ مگر زبردستی اس سے بھی مصافحہ کرایا گیا ہے۔ اس علاقہ کی شکل جہاز کی مانند ہے۔ چنانچہ جب جاپان نے ہتھیار ڈالے ہیں۔ اسی روز مجھے خیال آیا۔ کہ یہ جہاز کی شکل کا علاقہ سویز کا علاقہ ہے۔ اور اس روز شیخ ناصر احمد جو ہمارے مبلغ ہیں اس علاقہ میں سے گزر رہے ہونگے۔ اور جہاز میں ہونگے۔ چنانچہ میں نے مولوی جلال الدین صاحب شمس کو تار دے کر دریافت کیا تھا کہ شیخ ناصر احمد ۱۳ر تاریخ کو جس روز جاپان نے ہتھیار ڈالے کہاں تھے۔ انہوں نے جواب میں لکھا۔ کہ نہر سویز میں سے گزر رہے تھے۔ میرے کسی نمائندہ کا وہاں ہونا میرا ہی ہونا تھا۔ اور جہاز میں دو جاپانی آئے اور ایک نے آتے ہی صلح کا ہاتھ بڑھایا۔ مگر دوسرا ہچکچاہٹ محسوس کر رہا تھا لیکن بعد میں اس نے بھی صلح نامہ پر دستخط کر دیئے۔ سلام یا مصافحہ کرنا صلح پر ہی دلالت کرتا ہے۔ چنانچہ یہ خواب بھی نہائت واضح طور پر پورا ہوا۔"

خواب کے دو حصے

اس خواب کے دو اہم حصے ہیں اوّل یہ کہ جاپان کے ہتھیار ڈالنے کے وقت سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ ایک خاص علاقہ میں موجود تھے۔ دوئم یہ کہ جاپان کے صلح نامہ پر دستخط کرنے کے وقت دو نمائندے آئے ایک نے ہچکچاہٹ سے اور دوسرے نے فوراً دستخط کر دیئے۔ میں اس وقت دوسرے حصہ کے متعلق کچھ لکھنا چاہتا ہوں۔ گزشتہ جنگ کے دوران میں حضور نے متعدد بار رؤیا میں حکومت برطانیہ یا اتحادی حکومتوں کو اپنے وجود میں دیکھا۔ جبکہ حضور کی ہمدردی اتحادی ممالک کے ساتھ تھی۔ تو خوابوں میں حضور کے اپنے آپ کو تکلیف یا خوشی میں دیکھنے سے مراد ان ممالک کی خوشی یا تکلیف تھی۔ چنانچہ اس رویا میں بھی دکھایا گیا۔ کہ جاپانیوں نے حضور کے ساتھ مصافحہ کیا۔ یعنی اتحادیوں سے صلح کر لی۔ حالانکہ بظاہر یہ کارروائی اتحادی سپریم کمانڈر جنرل میکارتھر کے روبرو ہوئی۔ حضور نے اس رویا کی تعبیر میں فرمایا ہے۔ کہ دو جاپانی نمائندوں میں سے ایک کا ہچکچاہٹ کے ساتھ مصافحہ کرنا صلح کے وقت اس قسم کے واقعہ کی طرف اشارہ تھا۔ چنانچہ خاکسار کو اس واقعہ کے متعلق تفصیلی حالات کو دوبارہ پڑھنے کا خیال آیا۔ تا کسی ایسی تفصیل کا ذکر مل جائے۔ جو حضور کی بیان فرمودہ تعبیر کی مؤید ہو۔ ذیل میں اس واقعہ کا ذکر کرتا ہوں

شکست نامہ پر دستخط کرنے کا واقعہ

شکست نامہ پر دستخط ہتھیار ڈالنے کے انیس روز بعد کئے گئے۔ خلیج ٹوکیو میں امریکہ کے بڑے جنگی جہاز "مسوری" کے عرشہ سے ۲ر ستمبر ۱۹۴۵ء کو "ٹائمز" کے نامہ نگار نے اس واقعہ کے متعلق تار دیتے ہوئے لکھا۔

"جاپانی نمائندے یا تو بڑے فوجی افسر تھے اور یا ریشمی ہیٹوں والے افسر دستخط ہونے سے پہلے جنرل میکارتھر نے انہیں مختصر سا خطاب کرتے ہوئے کہا۔ میں اتحادی حکومتوں کا سپریم کمانڈر ہونے کی حیثیت میں ان ممالک کی روایات کے مطابق کہ جن کا میں نمائندہ ہوں اپنے اس ارادہ کا اظہار کرتا ہوں۔ کہ میں اپنے فرائض کو عدل اور تحمل سے سرانجام دونگا۔ بایں ہمہ میں یہ بھی خیال رکھونگا۔ کہ شکست نامہ میں مندرجہ شرائط پر پورے طور پر عمدگی اور خوبی کے ساتھ عمل ہو۔

اس کے بعد جاپان کا نیا وزیر خارجہ ماموروشیگے مٹسو آگے آیا اور حکومت اور شہنشاہ کیطرف سے شکست نامہ پر اپنے دستخط کر دیئے۔

اس کے بعد جنرل یوشی جیرو امیزو نے امپریل جنرل سٹاف کی طرف سے دستخط کئے۔

اس کے بعد جنرل میکارتھر (سپریم کمانڈر) ایڈمرل نمٹز (ممالک متحدہ امریکہ) ایڈمرل سر بروس فریزر (برطانیہ) جنرل ہسیونگ چانگ (چین)۔ لیفٹننٹ جنرل کزما ڈاریو انکو درویس (روس) جنرل بلیمے (آسٹریلیا) ایئر وائس مارشل اِزِٹ (نیوزی لینڈ) جنرل لے کلارک (فرانس) اور جنرل سی۔ ایل۔ ایچ فان اوین (نیدرلینڈ) نے دستخط کئے۔

اس جلسہ کی کارروائی پر بمشکل ۲۰ منٹ صرف ہوئے۔ اگرچہ (جاپانی نمائندہ) شیگے مٹسو کے ابتداءً سست رفتاری کے باعث اس میں تاخیر واقعہ ہو گئی۔

"ایک یورپین سیاستدان کے معروف لباس میں ملبوس تھا۔ اس نے پہلے ایک جیب میں کچھ ٹٹولا۔ اور ایک گھڑی باہر نکالی۔ پھر دوسری جیب میں کچھ تلاش کیا۔ تو ایک اور گھڑی باہر نکالی۔ آخر کار اسے اپنا قلم مل گیا۔ لیکن وہ لکھتا نہ تھا اس کے برعکس امیزو نے سرعت کے ساتھ اپنے دستخط کر دیئے۔"

("ٹائمز" ۳ر ستمبر)

اس تفصیل کا مطالعہ کرنے سے وہ غیر معمولی توارد نظر آتا ہے۔ جو حضور کے رویا میں بیان فرمودہ حقیقت اور عین دستخط کرنے کے وقت ظاہر ہونے والے واقعہ میں پایا جاتا ہے۔ کہ (اوّل) دو جاپانی نمائندے ہونگے (دوم) ایک ان میں سے جلدی دستخط کر دے گا۔ اور (سوم) دوسرا دیر لگا دیگا۔ اور دستخط کرتے وقت رکے گا حیرت آجاتی ہے اس واقعہ کے پورا ہونے پر۔

ایک دوسری تشریح

حضور کے اس رویا کی اس تشریح کے علاوہ واقعات نے بتا دیا ہے کہ ایک اور رنگ میں بھی یہ رویا نہائت وضاحت کے ساتھ پورا ہوا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ دو جاپانیوں سے مراد ایک تو جاپانی حکومت ہے۔ اور دوسرا شہنشاہ جاپان کا وجود اس تشریح کو سمجھنے کے لئے ہمیں قدرے سابقہ واقعات کی طرف جانا پڑتا ہے جبکہ جاپان نے ابھی فی الواقعہ ہتھیار نہیں ڈالے تھے۔ بلکہ مشروط پیشکش کی تھی۔ اس دوسری تشریح کے مطابق یہ رویا اس طرح پورا ہوا۔ کہ ابتداء میں جاپان کی حکومت ہتھیار ڈالنے کو تیار تھی۔ لیکن وہ اپنے شہنشاہ کے وجود کو اور اس کی تاریخی شاہی حیثیت کو شکست کے اثرات سے محفوظ رکھنا چاہتی تھی یا بالفاظ دیگر جاپان کا ایک حصہ ہتھیار ڈالنے کو تیار تھا۔ لیکن پورا حصہ تیار نہیں تھا۔ رویا میں بتایا گیا تھا کہ اس دوسرے عنصر کو مجبور کر کے مصافحہ کرایا گیا ہے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ دوسرا حصہ کس طرح مجبور ہوا۔

شہنشاہ کی ہچکچاہٹ

۲۶ر جولائی ۱۹۴۵ء کو اتحادی حکومتوں کے نمائندوں نے پوٹسڈم کانفرنس میں ایک "ڈیکلریشن" تیار کیا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ جاپان کی طرف سے بجز غیر مشروط ہتھیار ڈالنے کے اور کوئی پیشکش قبول نہیں کی جائے گی۔ ۱۰ر اگست کو جاپانی ریڈیو پر ایک براڈکاسٹ کیا گیا۔ جس میں "حکومت جاپان نے یہ اعلان کیا۔ کہ وہ

اتحادیوں کے ۲۶ رجولائی والے پوٹسڈم کانفرنس کے اعلان کی شرائط کو منظور کرنے کے لئے تیار ہے۔ اس تفہیم کے ساتھ کہ اس اعلان کی کوئی شرط شہنشاہ کے شاہی حقوق اور اس کی پوزیشن پر اثر انداز نہ ہوگی۔" "ٹائمز" ۱۱ اگست ۱۹۴۵ء

اتحادیوں کا جواب

اس براڈکاسٹ کا جو جواب اتحادیوں کی طرف سے دیا گیا۔ اس میں یہ بیان تھا۔ کہ "اتحادی جاپانیوں کے اس خیال کی تردید کرنا چاہتے ہیں۔ جو انہیں اپنے شہنشاہ کے متعلق پیدا ہو سکتا ہے۔ کہ اتحادی اسے شکست کے نتائج سے محفوظ رکھیں گے۔ بے شک تخت سے دست بردار ہونے کا مطالبہ اس سے نہ کیا جائے۔ تاہم ہتھیار ڈالنے کے بعد جاپانی حکومت اور خود اس کی شاہانہ ذات اتحادی سپریم کمانڈر کے ماتحت ہوگی۔ خود شہنشاہ سے مطالبہ کیا جائیگا۔ کہ وہ جاپانی حکومت اور امپیریل جنرل ہیڈ کوارٹرز کو دستخط کرنے کا حکم دے۔ اور ان سے شکست نامہ پر دستخط کروائے۔ وہ خود میدانِ جنگ میں تمام کمانڈروں کو لڑائی بند کرنے اور ہتھیار ڈالنے کا حکم دیگا۔ اسے خود اس امر کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ اتحادی سپریم کمانڈر کی ہدایات کے ماتحت ایسے احکام جاری کرے۔ جو شکست نامہ کی شرائط کو پورا کرنے کے لئے ضروری خیال کئے جائیں۔ مختصر یہ کہ اتحادی چاہتے ہیں۔ کہ شہنشاہ اس جنگ کو ختم کرنے کے لئے (جس کو شروع کرنے کی منظوری اس نے دی تھی) اپنی ذمہ واری کو تسلیم کرے۔ اور اپنے حصہ کو پوری طرح ادا کرے۔"

("ٹائمز" ۱۲ اگست)

اتحادیوں کے اس زبردست مطالبہ کے متعلق "ٹائمز" نے لکھا۔ کہ جاپانی لیڈروں کے لئے یہ ایک تلخ منظر ہے۔ صدیوں کی روایات کو اور ان عقائد کو جو گذشتہ پچاس سال میں جاپانیوں پر ٹھونسے گئے ہیں۔ زیر بحث لیڈروں کو اب یہ تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ یہم خدائی ذات (مراد شہنشاہ) اپنے وزیروں اور جرنیلوں کے ناقص مشورہ کے باعث غلط راہ پر چلی مزید برآں اسے اب اپنے آپ کو فاتحین کے اشاروں پر چلانا ہوگا۔"

اس سے پتہ لگتا ہے۔ کہ کس طرح جاپان کا ایک حصہ صلح کا ہاتھ نہیں بڑھاتا تا۔ اور پھر کس طرح اسے مجبور کیا جا رہا ہے۔ آخر جاپان کے دونوں عنصروں کو غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈالنے پڑے۔ اور اپنی کامل شکست تسلیم کرنا پڑی۔ ۱۴ اگست کو مسٹر ایٹلی نے اپنی تقریر میں جاپانی حکومت کی طرف سے موصول ہونے والے حسب ذیل جواب کو نشر کیا:۔

ہچکچاہٹ دور ہو گئی

"پوٹسڈم ڈیکلریشن کی شرائط کو قبول کرنے کے متعلق ۱۰ اگست کے اعلان نیز اس اعلان پر امریکن برطانوی۔ روسی اور چینی حکومتوں کے جواب کے سلسلہ میں (جو سکرٹری آف سٹیٹ بائرنز نے ۱۱ اگست کو بھجوایا) جاپانی حکومت ان چاروں حکومتوں تک یہ امر پہنچانا چاہتی ہے۔ کہ

(۱) ہز میجسٹی شہنشاہ نے جاپان کی پوٹسڈم کانفرنس کی شرائط کو منظور کرنے کے متعلق ایک شہنشاہی فرمان جاری کیا ہے۔

(۲) ہز میجسٹی شہنشاہ اس امر کے لئے تیار ہیں۔ کہ وہ جاپانی حکومت اور امپیریل جنرل ہیڈ کوارٹرز کو پوٹسڈم ڈیکلریشن کے مطالبات کو پورا کرنے کے سلسلہ میں شرائط طے کرنے اور دستخط کرنے کے اختیار دیں۔ اور ان سے دستخط کرائیں۔

(۳) ہز میجسٹی اس امر کے لئے بھی تیار ہیں کہ وہ تمام جاپانی فوجی۔ بحری اور فضائی افسران کو نیز ان کے ماتحت جملہ افواج کو جہاں کہیں وہ ہوں۔ یہ حکم جاری کریں۔ کہ وہ لڑائی بند کر دیں۔ اور ہتھیار ڈال دیں۔ نیز وہ ایسے دوسرے احکام جاری کرنے کے لئے بھی تیار ہیں۔ جو اتحادی افواج کے سپریم کمانڈر کے نزدیک مذکورہ بالا شرائط کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہوں (دستخط) ٹوگو"

اخبار "ٹائمز" نے لکھا:۔ "شہنشاہ جاپان بجواب پوٹسڈم ڈیکلریشن کی شرائط کو قبول کرتے ہیں۔ آپ نے آج صبح چار بجے جاپانیوں کے نام تقریر براڈکاسٹ کی۔" (۱۵ اگست)

پس اس تمام تفصیل سے ظاہر ہے۔ کہ جاپان کا ایک حصہ صلح کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس کر رہا تھا۔ لیکن بالآخر زبردستی اس کو صلح کے لئے مجبور کیا گیا۔ نہ معلوم جاپان کی اندرونی پالیسی میں ۱۰ اگست سے لیکر ۱۳ اگست تک کیا کیا تغیرات واقع ہوئے ہوں گے۔ لیکن یہ تو ظاہر ہے۔ کہ اتحادیوں کے دباؤ نے شہنشاہ کو مجبور کر دیا۔ کہ وہ ان کے مطالبات کے سامنے سر تسلیم جھکا دے۔ اور غیر مشروط صلح کا ہاتھ بڑھائے۔ پہلے شہنشاہ اتحادی مطالبات کو ماننے کے لئے تیار نہ تھا۔ لیکن آخر کار ان مطالبات کی لفظی تعمیل کے لئے تیار ہو گیا۔ یہ جاپان کی تاریخ میں پہلا واقع ہے۔ صدیوں سے شہنشاہ جاپان غیر محدود "آسمانی" حقوق کا مالک چلا آتا تھا۔ اور کہتے ہیں۔ کہ جاپانی لوگ عقیدت کے پیش نظر اپنے شہنشاہ کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنا بھی گستاخی سمجھتے تھے۔ اس رعب اور دبدبہ والا انسان جس کی پوزیشن کو قدیم روایات نے اور زیادہ مضبوط کر دیا ہو۔ اسے اس حد تک گرنا پڑا۔ اور مجبور ہو کر دشمن کے پیش کردہ مطالبات کو منظور کرنا پڑا۔ اگرچہ بظاہر یہ ایک ان ہونی بات تھی۔ لیکن خدا تعالے نے حضور کو کئی سال پہلے یہ اطلاع دے دی تھی۔ کہ اس غرور کا سر نیچا ہوگا۔ یہ ہچکچاہٹ عارضی ثابت ہوگی۔ اور زبردست زمینی طاقتیں موہومہ اور مفروضہ "آسمانی" طاقت کو مجبور کر کے اپنا غلام بنا لیں گی۔

(خاکسار ناصر احمدؐ واقف تحریک از لنڈن)

تفسیر کبیر جلد ششم حصہ چہارم جزو اول

تفسیر کبیر جلد ششم حصہ چہارم جز اول سب فروخت ہو چکی ہے۔ اور دفتر میں برائے فروخت کوئی نسخہ موجود نہیں (جن دوستوں کی طرف سے پیشگی رقوم جلد ششم کے کھاتے میں جمع ہیں صرف ان کے لئے جلدیں ریزرو رکھی گئی ہیں) اس لئے اب کوئی دوست اس جز یعنی جلد ششم کے جز اول کے لئے کوئی رقم ارسال نہ فرمائیں۔ البتہ اسی جلد کے جز ثانی جو برائے طباعت پریس میں ہے۔ اسکی رقوم دفتر محاسب میں پیشگی ارسال فرما سکتے ہیں۔ یہ بے بہا تحفہ ہاتھوں ہاتھ نکل گیا۔ یہ جلد تین ہزار کی تعداد میں شائع کی گئی تھی۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے چار ماہ کے

احباب جماعت کے لئے ایک غور طلب امر

تبلیغ ہمارا جہاد ہے۔ اور ہم ببانگ دہل کہا کرتے ہیں کہ موجودہ زمانہ میں اصل جہاد بالقرآن ہے۔ جہاد بالسیف کی اگر ضرورت پڑے تو ہم کریں گے۔ اسے حرام قرار نہیں دیتے۔ صرف اس کے التوا کو مانتے ہیں۔ لیکن جماعت احمدیہ کے احباب کے لئے ایک غور طلب امر یہ ہے کہ وہ منہ سے تو کہتے ہیں۔ کہ اصل معنوں میں جہاد تو ہم کر رہے ہیں۔ لیکن جب مرکز ان سے مطالبہ کرے۔ کہ خدمت دین کے لئے اپنے بچوں کو وقف کرو۔ تو ان کے سامنے دنیا کی رنگینیاں آجاتی ہیں۔ اور وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے بیان فرمودہ اس جرم کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ کہ ہماری جماعت کا ایک حصہ یہ سمجھتا ہے۔ کہ اگر ان کا بیٹا (چڑیا سا چمکتا ہوا روپیہ کما کر لاتا ہے۔ تو اس کے مقابلے میں دین کی تبلیغ اور اسلام کے بچاؤ کا کام کوئی حقیقت ہی نہیں رکھتا ہم اپنے بیٹے کو ایسے لغو کام پر کس طرح لگا سکتے ہیں۔ کہ وہ ساری عمر لوگوں کو قرآن پڑھاتا اور بھولے بھٹکوں کو دین کی خاطر بلاتا رہے۔ ہم اسے کسی ایسے کام پر کیوں نہ لگائیں۔ جس سے وہ چمکتا ہوا روپیہ ہمارے پاس لا دے۔" حضور نے مزید فرمایا

"ہر وہ شخص جو اپنی اولاد میں سے ایک حصہ کو دین کی طرف نہیں بھیجتا۔ وہ گویا چڑیا جتنے روپے کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے احکام اور آپ کی تعلیم پر مقدم سمجھتا ہے۔"

حضور نے مزید فرمایا:۔

"یاد رکھو اگر تم خدا تعالے کے سامنے منہ دکھانے کے قابل بن کر جانا چاہتے ہو۔ اگر تم نہیں چاہتے۔ کہ قیامت کے دن تمہارے چہروں پر تارکول ملا جائے۔ اگر تم نہیں چاہتے۔ کہ تمہیں ذلت و نامرادی کا منہ دیکھنا پڑے۔ اور اگر تم نہیں چاہتے۔ کہ تمہیں قیامت کے دن تمام اگلی اور پچھلی نسلوں میں شرمندہ اور ذلیل ہونا پڑے۔

عرصہ میں فروخت ہوگئی ہے۔ اس مقبولیت کو مدنظر رکھتے ہوئے دوست دوسرے جز کی خریداری کے لئے ابھی سے رقم پیشگی ارسال فرما دیں۔ مبادا پھر پچھتانا پڑے۔ (انچارج تحریک جدید)

تو انہیں اپنی ذمہ واریوں کو جلد سے جلد سمجھنا چاہیئے اور دین کی حفاظت کے لئے اپنی نسلوں کو پیش کرنا چاہیئے۔ یہ مت خیال کرو کہ میں یا کوئی اور عقلمند یہ سمجھ لے گا کہ تم جو اپنے بچوں کو دین کی خدمت کے لئے نہیں پیش کرتے اگر کسی وقت جہاد کا زمانہ آگیا تو اپنے بچوں کو اللہ تعالےٰ کی راہ میں فوراً جانیں دینے کے لئے پیش کر دوگے۔ ہم یہی سمجھتے ہیں کہ ایسے لوگ یقیناً اس وقت بھگوڑوں میں سے ہوں گے اور سب سے پہلے میدان جہاد سے پیٹھ موڑ کر بھاگ جائیں گے۔ کیونکہ جو شخص چھوٹی قربانی نہیں کر سکتا وہ کبھی بڑی قربانی نہیں کر سکتا۔ آخر مبلغ مارا نہیں جاتا۔ اسے ایسی تکالیف نہیں پہونچتیں جیسے جہاد میں پہنچتی ہیں۔ پھر جو لوگ ان تکالیف کو برداشت نہیں کر سکتے جو لوگ یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ سو کی بجائے چالیس ۴۰ میں ان کے بیٹے گزارہ کریں جو لوگ یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ اپنے بیٹوں کو تجارت کی بجائے تبلیغ پر لگائیں۔ ان سے یہ کیونکر امید کی جا سکتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو آگ میں جھونکنے کے لئے تیار ہونگے۔“

اس اصل کو سامنے رکھ کر جماعت احمدیہ کے احباب اور خصوصاً عہدیداران جماعتہائے اندرون ہند غور کریں کہ ان کا دعویٰ جہاد اور دعویٰ قربانی مثل صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کہاں تک سچا اور درست ہے۔

ہر فرد جماعت سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرے کہ کیا اس نے خدمت دین کے لئے جہاد کی روح رکھنے والے امور کی طرف کوئی اقدام کیا ہے۔ یعنی کیا اپنی اولاد کا کچھ حصہ بید عون الی الخیر میں شامل ہونے کے لئے وقف کیا ہے۔

(۱) کیا انہوں نے اپنا کوئی مڈل پاس بچہ تبلیغ کے کام کے لئے وقف کر کے مدرسہ احمدیہ میں داخل کیا ہے۔

(۲) کیا انہوں نے خود ہر سال اپنے فارغ اوقات تبلیغ حق کے لئے وقف کر کے مرکز کی منشا کے مطابق کام کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

(۳) کیا انہوں نے عہد کیا ہے کہ اس سال وہ ایک احمدی ضرور بنائیں گے۔

(۴) کیا وہ اپنے رشتہ داروں میں تبلیغ

ایسی صورت میں کرتے ہیں جو پیارے آقا نے انہیں بتائی ہے۔

(۵) کیا انہوں نے کبھی اپنے دوستوں پڑوسیوں۔ محلہ والوں اور تعلق والوں کو اس امر کے لئے مجبور کیا ہے کہ وہ احمدیت کے متعلق غور کر کے کسی نتیجہ تک پہونچیں۔ اگر نہیں تو کیا انہیں کبھی خیال نہیں آیا کہ انہوں نے کس طرح یہ وعدہ کیا تھا کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے۔ اور وہ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ دین اسلام کی تڑپ ان کے دل میں ہے۔ اور وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے مثیل ہیں۔

احباب کرام کی خدمت میں اپیل کی جاتی ہے کہ وقت نازک ہے۔ چند روزہ زندگی میں آخرت کی دائمی زندگی کو نہ بھولیں۔ مرنے کے بعد ان کو ایک یقیناً اور زندگی نصیب ہوگی۔ جہاں اگر اب امام وقت خلیفۃ المسیح اور خلیفۃ اللہ کی آواز پر انہوں نے لبیک نہ کہا تو رسوائی نصیب ہوگی۔ اور اگر خدا کے خلیفہ کی آواز پر وہ دیوانہ وار دوڑ پڑیں تو اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل ہوگی۔ مبارک ہیں وہ جو جلد توجہ کریں اور دائمی زندگی حاصل کریں۔

(نظارت دعوت و تبلیغ)

گریجوایٹ اور مولوی فاضل واقفین کی فوری ضرورت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

(۱) ”مومن جماعت وہ ہوا کرتی ہے جس کے سپاہی ہر وقت تیار کھڑے رہتے ہیں۔ صرف دروازہ کھلنے کی دیر ہوتی ہے۔ دروازہ کھلتا ہے۔ تو وہ اندر پہنچ جاتے ہیں۔ مگر ہماری حالت یہ ہے کہ دروازے کھل رہے ہیں۔ اور ہم سپاہیوں کو بھرتی کرنے کی فکر میں ادھر ادھر پھر رہے ہیں۔ میں جماعت کو آگاہ کرنا چاہتا ہوں کہ ایسے نازک موقعہ پر مومنوں کو غداری سے کام نہیں لینا چاہیئے۔ آج ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ آگے بڑھے۔ اور اسلام کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کرے۔“ (الفضل یکم مئی ۱۹۴۶ء)

(۲) ”آج انتہائی ضرورت اس امر کی ہے کہ وہ نوجوان جو مولوی فاضل یا گریجوایٹ ہیں اپنے آپ کو سلسلہ کے لئے پیش کریں۔“ (ایضاً)

(۳) ”پیشتر اس کے کہ ہم پر وہ شرمندگی کا [illegible] آئے کہ جماعتیں ہم سے آدمی طلب کریں۔ اور ہم ان کی مانگ پورا کرنے سے قاصر ہوں۔ غیر ممالک کی طرف سے مبلغین کا مطالبہ ہو اور ہم کہیں کہ ہمارے پاس کوئی مبلغ نہیں۔“ (ایضاً)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے گریجوایٹ اور مولوی فاضل نوجوانوں سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ پروانوں کی طرح آگے بڑھ بڑھ کر اپنی زندگیاں دین کی خاطر وقف کریں۔ تا واقفین کی فوج کفر کی افواج پر تیزی سے یورش کر سکے۔

انچارج تحریک جدید

خدام الاحمدیہ ——— دینیات کلاس
برائے طلبہ کالج

مجلس خدام الاحمدیہ کے شعبہ تعلیم کے زیر اہتمام امسال ۲۵ مئی سے انشاء اللہ العزیز قادیان میں ایک اور تیس روزہ کلاس کھولی جائے گی۔ یہ کلاس خاص طور پر ان طالبعلموں کے لئے کھولی جارہی ہے جو اس سال پنجاب یونیورسٹی کا ایف۔ اے اور بی۔ اے کا امتحان دے رہے ہیں ان کے علاوہ اور کوئی دوست بھی اگر اس میں شامل ہونا چاہیں تو ہمیں اپنے نام بھجوا دیں اور اور مقررہ تاریخ پر قادیان تشریف لے آئیں۔

ایف۔ اے اور بی۔ اے کا امتحان دینے والے احمدی نوجوانوں کو پرزور تحریک کرتا ہوں کہ اپنی چھٹیوں میں سے تیس ۳۰ دن اس کار خیر کے لئے وقف کریں۔ علم دین کا حاصل کرنا۔ قرآن کریم کا ترجمہ جاننا سب احمدی نوجوانوں کا فرض ہے تا ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کا پیارا رسول ہماری طرف اشارہ کر کے کہے کہ رب ان قومی اتخذوا ھذا القرآن مھجورا۔ جو لوگ قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنے کی تڑپ اپنے اندر نہیں رکھتے یقیناً ان کے اندر ایمان کی حلاوت پیدا نہیں ہوئی وہ اپنے ایمانوں کی فکر کریں۔ اور جلد از جلد اپنی غفلت کو چھوڑیں۔ ان تیس دنوں میں قرآن کریم کا ترجمہ حدیث اور عربی صرف و نحو اور عام دینی معلومات پر مشتمل نصاب پڑھایا جائیگا۔ انشاء اللہ

قائدین و زعماء کا فرض ہے کہ سب ایسے نوجوانوں کے جو ایف اے اور بی اے کا امتحان دے رہے ہیں ہمیں نام پہنچ ارسال کریں۔ دوسرے وہ ایسے تمام نوجوانوں کو خود تحریک کریں اور شامل ہونے [illegible]

پنجاب اسمبلی کے رائے دہندگان کی فہرستیں

احباب کو علم ہے کہ پنجاب اسمبلی کے رائے دہندگان کی فہرستیں اس وقت تیار ہو رہی ہیں۔ فی الحال جزو اول کی تیاری شروع ہے جو چند دنوں تک ختم ہو جائے گی۔ اس جزو میں ان لوگوں کے نام درج ہوں گے جو دو ہزار سے زائد مالیت کی جائیداد کے مالک ہوں۔ یا پانچ روپے معاملہ ادا کرتے ہوں۔ یا ساٹھ روپے سالانہ کرایہ مکان لیتے یا دیتے ہوں۔ یا انکم ٹیکس ادا کرتے ہوں۔ یا کم از کم دو روپے حیثیتی یا حرفہ ٹیکس ادا کرتے ہوں۔ یا ریٹائرڈ پنشنر یا ڈسچارج شدہ فوجی ملازم ہوں وغیرہ۔ منزلقط کے متعلق تفصیلی اعلان اخبار میں ہوتا رہا ہے۔ یہ فہرستیں دیہات میں حلقوں کے پٹواری۔ اور قصبات اور شہروں میں وہاں کی متعلقہ کمیٹیاں تیار کر رہی ہیں۔ اور حکومت کی طرف سے ان ملازمین کو ہدایت ہے کہ پبلک کی سہولت کے لئے کہ پٹواری یا محرر کسی خاص گاؤں یا وارڈ یا محلہ میں اندراج نام کے لئے جانے سے دو تین روز پیشتر اس رقبہ کے لوگوں کو اس امر سے مطلع کر دیں۔ لیکن عموماً ملازمین اس میں کوتاہی کرتے ہیں۔ اس لئے ہماری جماعت کے عہدیداران کا فرض ہے کہ وہ خود اس بات کا اطمینان کر لیں کہ ان کی جماعت کے تمام ایسے افراد کے نام درج ہو گئے ہیں جو قواعد کے مطابق ووٹر بن سکتے تھے۔ اور ان کی ایک فہرست نظارت ہذا کے شعبہ انتخابات کو بھی بغرض ریکارڈ بھجوا دیں۔

ناظر امور عامہ قادیان

وصیتیں

نوٹ۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کیجاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کردے

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۹۳۷۵:۔ منکہ امۃ الحی بنت بابو محمد بشیر صاحب چغتائی قوم مغل پیشہ تعلیم عمر ۱۶ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۳/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ البتہ والد صاحب کی طرف سے ۵/ روپے ماہوار جیب خرچ کے ملتے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار رقم کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہوں گی۔ آئندہ کوئی جائداد پیدا ہو جائے گی۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ میرے مرنے پر اگر کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

الامۃ:۔ امۃ الحی موصیہ۔ گواہ شد:۔ محمد بشیر چغتائی والد موصیہ۔ گواہ شد نیاز محمد عفی عنہ پنشنر انسپکٹر پولیس دارالرحمت

نمبر ۹۳۷۸:۔ منکہ امۃ القادر زوجہ عبد السعید شاہ صاحب عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی دارالفضل قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت سوائے حق مہر لقایا جو ۱۰۰۰/ روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ زیور کوئی نہیں میری وفات پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

الامۃ:۔ امۃ القادر دارالفضل۔ گواہ شد عبد السعید خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ اللہ بی بی بیوہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم

نمبر ۹۳۸۱:۔ منکہ اللہ دتہ ولد میاں امام دین صاحب قوم کھوکھر راجپوت پیشہ دوکانداری عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن واتہ زید کا ڈاکخانہ احمد آباد گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۳/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے ایک بھینس قیمتی ۱۵۰/ روپے۔ اس کے علاوہ میرا گذارہ سالانہ آمدنی پر ہے۔ جو غیر معین ہے۔ جو اندازاً یکصد روپیہ سالانہ ہے۔ کمی بیشی کے متعلق اطلاع دیتا رہوں گا۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو گی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

العبد:۔ اللہ دتہ بقلم خود

گواہ شد:۔ محمد شفیع پسر موصی۔

گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا

نیلام ثمر آم احمدیہ فروٹ فارم و باغ تخمی کلاں قادیان

اعلان کیا جاتا ہے کہ احمدیہ فروٹ فارم قادیان اور بڑا باغ قادیان کے ثمر آم کی نیلامی ۲۱ مئی ۱۹۴۶ء کو بوقت تین بجے سہ پہر بمقام احمدیہ فروٹ فارم قادیان میں ہو گی۔ ہر بولی دینے والے کو یکصد روپیہ پیشگی داخل کرنا ہو گا۔ اور جس خریدار کی بولی منظور ہو گی۔ اسے ساری رقم بلا توقف پیشگی ادا کرنی ہو گی۔ شرائط موقع پر سنا دی جائیں گی۔

خاکسار

قادیان ۲/۵/۴۶

استہار دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت سب جج صاحب بہادر درجہ اول سرگودھا

دعویٰ یا اپیل دیوانی ۲۲

کرداسنگھ ... شیر سنگھ پور ضلع سرگودھا

سردار بشیر سنگھ ولد ... سنگھ مالک وصدر زخرم مذکور بنام مسلی ولد علی ذات مراسی سکنہ چک ۴۷ شمالی نجر پور تحصیل سرگودھا

دعویٰ ۱۲/۳/۱۶۳ بنام مسلی ولد علی ذات مراسی سکنہ چک ۴۷ شمالی نجر پور تحصیل سرگودھا

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی مسلی مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے اس لئے اشتہار ہذا بنام مسلی مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مسلی مذکور تاریخ ۵ ماہ ۱۷ سنہ ۱۹۴۶ء کو بمقام سرگودھا حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کاروائی یکطرفہ عمل میں آویگی

آج بتاریخ ۲۶ ماہ ... سنہ ۱۹۴۶ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

مہر عدالت — دستخط حاکم

مقوی دوائیں موسم گرما کے لئے بھی ہیں

ایک عام خیال ہے۔ کہ مقوی ادویات جو فائدہ موسم سرما میں کرتی ہیں۔ وہ دوسرے موسم میں نہیں کرتیں یہ خیال ایک حد تک صحیح ہے۔ لیکن کلیتہً صحیح اور درست نہیں۔ کیونکہ طب یونانی میں ایسی دوائیں بھی ہیں جو جسمانی قوتوں کی پرورش اور ضعف وکمزوری کو دور کرنے کے لئے گرمی اور برسات کے موسم میں اسی طرح استعمال ہوتی ہیں۔ جس طرح موسم سرما میں دوسری مقوی ادویات

"ٹھنڈک" یعنی سفوف مفرح

موسم گرما میں ایک عجیب وغریب مفرح اور مقوی دوا تسلیم کی گئی ہے۔ ضعف دل غشی۔ کمزوری۔ بےچینی وبے خوابی۔ شدت پیاس۔ نقاہت اور پراگندہ خیالی کو دور کرنے کے لئے ایک سچا اور قابل اعتماد تریاق ہے "ٹھنڈک" انشاء اللہ ایام گرمی میں آپ کی صحت کی ضامن ثابت ہوگی۔ قیمت خورد اک تین ہفتہ ۱۲/۳ خوراک دو ہفتہ ۲/۸ ایک ہفتہ بطور نمونہ ۱/۴ عہ۔ علاوہ محصولڈاک

مینیجر دواخانہ مرہم عیسیٰ (قائم شدہ ۱۸۹۱ء) بیرون دہلی دروازہ لاہور

ہندوستان کی عورتو!

اس وقت آپ کی ذمہ داری سب سے اہم ہے

ہندوستان کی خواہش ہے کہ اس وقت ہر گھر والی بیوی اپنی بہترین فطری قابلیت کو بحیثیت غذائی منتظم کے استعمال کرے۔ تمام غذا جو آپ بچا سکتی ہیں فوری طور پر آپ کے ہم وطنوں کے لئے درکار ہے جنہیں اس وقت شدید ترین غذائی کمی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حکومت کے ذمہ دار وہ سب کچھ کر رہے ہیں جو ممکن ہے تاکہ ملک کے ہر مرد عورت اور بچے کو یہ یقین دلا سکیں کہ اس نازک صورت حال کے ختم ہونے تک کے لئے زندگی بچانے کو کافی غذا موجود ہے۔ لیکن آپ بھی اپنی انسانی فرض ... سکتی ہیں۔ اپنی دعوتوں میں کمی کر دیجئے۔ اور ممکن ہو سکے تو انہیں بالکل ختم کر دیجئے۔ لیکن اگر آپ کو دعوتیں کرنا ہی ضروری ہے تو خیال رکھئے کہ اس سے زیادہ کھانا نہ پکایا جائے جتنا کہ ضروری ہے۔ آپ چاول اور گیہوں کا صرف بھی کم کر سکتی ہیں جن چیزوں کی خاص قلت ہے۔ ان کا بدل آپ دوسری غذائی اشیاء سے کر سکتی ہیں جیسے ترکاریاں، دودھ سے تیار شدہ چیزیں، انڈے، گوشت یا مچھلی (جو بھی آپ کی غذا بن سکتی ہوں)۔ دوسرے لوگوں کے لئے سادہ لیکن صحت مند زندگی کی ایک مثال پیش کیجئے۔ اور اپنے اہل وطن ضرورت مندوں کی شکرگزارانہ دعائیں حاصل کیجئے۔ یہی کم سے کم ہے جو آپ کر سکتی ہیں!

دس انگریزی تبلیغی کتابیں تین روپیہ میں

اسلامی اصول کی فلاسفی مجلد	۱-۲-۰
پیارے امام کی پیاری باتیں	۱-۰-۰
نماز بامترجم باتصویر	۰-۴-۰
پیغام صلح ودیگر مضامین	۰-۴-۰
سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے بے نظیر کارنامے	۰-۴-۰
دنیا کا آئندہ مذہب	۰-۴-۰
آسمانی پیغام	۰-۴-۰
دونوں جہان میں فلاح پانے کی راہ	۰-۴-۰
نظام نو دوسرا ایڈیشن مزید اضافے کے ساتھ	۰-۴-۰
تمام جہان کو چیلنج معہ ایک لاکھ روپے کی انعامات	۰-۲-۰

جملہ دس کتابوں کا سیٹ معہ ڈاک خرچ تین روپے میں پہنچا دیا جائے گا

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

لندن ۲ مئی وزیراعظم برطانیہ مسٹر اٹیلی نے فلسطین کے متعلق اینگلو امریکن کمیٹی کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ فلسطین میں اس وقت تک بھاری تعداد میں یہودیوں کو داخلہ کی اجازت نہیں دی جاسکتی جب تک کہ ان کی خفیہ اور غیر آئینی سرگرمیاں جاری ہیں۔ اس سلسلہ میں کئی عملی مشکلات ہیں جن کے متعلق ہم امریکن گورنمنٹ سے مشورہ کریں گے۔

شملہ ۲ مئی مسٹر سورنسن ممبر پارلیمنٹ نے ایک بیان میں کہا کہ وزارتی مشن غالباً جون تک برطانیہ واپس چلا جائیگا۔ اور وہاں تھوڑا عرصہ ٹھہرنے کے بعد پھر دو تین ماہ کے لئے ہندوستان آجائیگا۔

لنڈن ۲ مئی برطانیہ کی طرف سے فرانس کی اس تجویز کی مخالفت کی جارہی ہے کہ روہر اور رائن لینڈ کو جرمنی سے علیحدہ کردیا جائے۔ برطانیہ چاہتا ہے کہ یہ علاقے ایک پبلک کارپوریشن کے ماتحت آجائیں۔ اور خود جرمن اس کا انتظام کریں۔

شملہ ۲ مئی ... وزارتی مشن کی ناکامی کی صورت میں متوقع گڑبڑ کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری تیاری کرلی ہے۔ فسادات کی صورت میں خوراک کا سارا انتظام فوج کے حوالے کردیا جائے گا۔ اور دیگر معاملات میں بھی فوج کی مدد حاصل کی جائے گی۔

ملتان ۲ مئی۔ ملتان کے ہندو مسلم فساد میں تین آدمی ہلاک ہو چکے ہیں۔ بارہ آدمیوں کو چھرا گھونپا گیا۔ جن میں سے دو کی حالت نازک ہے اعلان کیا گیا ہے کہ جو شخص قاتلوں کو گرفتار کرنے میں مدد دے گا۔ اسے ایک ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔

واشنگٹن ۲ مئی ہندوستان سے کچا مال مثلاً ٹین۔ لاکھ۔ ابرک۔ بوریاں اور کھالیں امریکہ میں بھیجی جارہی ہیں۔ اس کے عوض امریکن فیکٹریوں کا مال ہندوستان بھیجا جارہا ہے۔

بمبئی ۲ مئی۔ مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی کئی روز سے سخت بیمار ہیں۔ ابھی تک حالت تشویشناک ہے۔ علاج معالجہ بند کردیا گیا ہے۔

بمبئی ۲ مئی۔ آج رائل انڈین نیوی کے تحقیقاتی کمیشن کے سامنے چار بحری ملازموں نے شہادت دیتے ہوئے بتایا کہ انہیں ایسی خوراک دی جاتی تھی جو کتے بھی نہیں کھا سکتے ہندوستانی ملازموں کے ساتھ ایسا سلوک کیا جاتا تھا جو انتہائی طور پر اشتعال انگیز تھا۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲ مئی ایک مشہور برطانوی سائنسدان کو اس جرم میں دس سال قید کی سزا دی گئی ہے کہ اس نے ایٹم بم کا راز ایک نامعلوم شخص کو بتا دیا تھا۔ ملزم نے اقبال جرم کرلیا ہے۔

واشنگٹن ۲ مئی۔ بورڈ کی غلہ کمیٹی کے ہندوستانی نمائندہ نے یہ تنبیہ کی ہے کہ اگر ہندوستان کو ماہ مئی میں پانچ لاکھ ٹن گندم نہ ملی تو وہاں راشننگ کا سسٹم تباہ ہوجائے گا۔ اور حالت نہایت نازک ہوجائے گی۔

راولپنڈی ۲ مئی۔ آج یہاں پر آتشزدگی کا ایک خوفناک حادثہ ہوا۔ جس کے نتیجہ میں پانچ آٹھ اور دس سال کی تین سگی بہنیں زندہ جل کر مرگئیں۔

اسکندریہ ۲ مئی۔ اسکندریہ یونیورسٹی میں آج فساد ہونے کی وجہ سے دو پولیس مین ہلاک ہوگئے طلبہ نے اینگلو امریکن تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کے خلاف زبردست مظاہرے کئے پولیس پر پتھراؤ کیا۔ دو بم بھی پھینکے۔ پولیس نے مظاہرین پر گولی چلا دی جس سے کئی طلباء زخمی ہوئے۔

رانچی یکم مئی۔ ایک قریبی گاؤں میں ایک چمار نے اپنی ایک خواب کی بناء پر دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لئے دو انسانی جانوں کی قربانی دے دی۔ یہ چمار دو مزید اشخاص کو دیوتاؤں کی بھینٹ چڑھانا چاہتا تھا۔ لیکن اسے گرفتار کرلیا گیا۔

شملہ ۲ مئی معلوم ہوا ہے کہ شملہ کانفرنس میں جن تجاویز کی بنیادوں پر گفت و شنید کی جائے گی وہ یہ ہیں۔ اول۔ ہندوستان کی ایک یونین گورنمنٹ ہوگی۔ جو ڈیفنس۔ خارجہ معاملات اور رسل و رسائل پر کنٹرول کرے گی دوم۔ باقی تمام اختیارات صوبوں کو دے دیئے جائیں گے۔ اور صوبوں کو آبادی کے لحاظ سے مسلم یا غیر مسلم صوبوں سے ملحق ہونے کا حق ہوگا۔

کیپ ٹاؤن ۲ مئی جنوبی افریقہ کی سینٹ میں یہ تجویز منظور کی گئی ہے کہ جنوبی افریقہ کی انڈین کونسل کے صدر سیکرٹری اور خزانچی کو دعوت دی جائے کہ وہ ہندوستانیوں کے خلاف بل کے متعلق سینٹ میں آکر اپنا نقطہ نظر پیش کریں۔ چنانچہ اس غرض سے اجلاس جمعہ تک ملتوی کردیا گیا۔

نئی دہلی ۲ مئی آج فیڈرل کورٹ میں لاہور ہائی کورٹ کے فیصلہ کے خلاف کیپٹن برہان الدین کی اپیل کی سماعت شروع ہوگئی۔ مدراس کے سابق ایڈووکیٹ جنرل نے بحث کرتے ہوئے کہا۔ کہ انڈین لیجسلیچر کو کوئی ایسا قانون پاس کرنے کا اختیار نہیں جس کا اطلاق برطانوی ہند کے باہر کسی علاقہ پر ہو۔

نیویارک ۲ مئی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ امریکن گورنمنٹ فلسطین کے یہودیوں کی خفیہ جماعتوں کو غیر مسلح کرنے کے سلسلے میں برطانیہ کی کوئی مدد نہ کرے گی۔ برطانیہ نے مطالبہ کیا تھا۔ کہ وسیع پیمانے پر یہودیوں کے داخلہ سے قبل یہودیوں کو غیر مسلح کردیا جائے

لاہور ۲ مئی غیر مسلم حفاظتی بورڈ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ لاہور کارپوریشن کا بدستور بائیکاٹ کیا جائے۔ کیونکہ حکومت نے اس سلسلے میں غیر مسلموں سے بے انصافی کی تلافی نہیں کی۔

ناگپور ۲ مئی۔ آشٹی اور چمور کے دو درجن قیدیوں کو حکومت نے رہا کردیا ہے۔ انہیں قیدیوں میں نگن لال باگڑی بھی ہے۔ جو ۴۲ء کی گڑبڑ کا ہیرو سمجھا جاتا ہے۔ اسے عمر قید کی سزا دی گئی تھی۔

قاہرہ ۲ مئی۔ مصر کی عرب جماعتوں کے نمائندوں نے ایک قرارداد کے ذریعہ برطانیہ اور امریکہ کو تنبیہ کی ہے۔ کہ اگر فلسطین میں تحقیقاتی کمیشن کی سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی گئی۔ تو تمام اسلامی ممالک بغاوت کردیں گے اس سلسلے میں ایک مشترکہ کمیٹی آف ایکشن بنائی گئی ہے۔

لندن ۲ مئی۔ برطانیہ کے لیبر اخبار ڈیلی ہیرلڈ نے فلسطین کے متعلق یہ رائے دی ہے۔ کہ اگر عربوں اور یہودیوں نے اس مسئلہ کو بین الاقوامی لائن پر حل کرنے کی کوشش نہ کی۔ تو یہ مسئلہ تیسری عالمگیر جنگ کا باعث بن سکتا ہے

واشنگٹن ۲ مئی۔ امریکہ کے وزیر زراعت نے یہ امید ظاہر کی ہے۔ کہ امریکہ نے غیر ممالک کی امداد کے لئے جو وعدے کر رکھے ہیں۔ ضرور انہیں پورا کیا جائیگا مزید کہا کہ حکومت امریکہ راشن سسٹم کو پسند نہیں کرتی۔ کیونکہ اس سے ذخیرہ اندوزی کو تقویت ملتی ہے۔

دہلی ۲ مئی۔ آزاد ہند فوج کے افسران کرنل ڈھلوں نے۔ ایس اے ملک اور ٹھاکر سنگھ وغیرہ رہا کردیئے گئے ہیں۔

لندن ۲ مئی مسٹر دیوداس گاندھی ایڈیٹر ہندوستان ٹائمز ان دنوں ہندوستان کے اخبارات کیلئے کاغذ مہیا کرنے کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ آپ نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ میں اس بات کے لئے زور دوں گا۔ کہ کم سے کم پچاس ہزار ٹن کاغذ ہندوستان کے لئے خریدنے کی اجازت دی جائے

کلکتہ ۲ مئی۔ کل رات زبردست طوفان باد و باراں آیا جس نے گذشتہ دس سال کے ریکارڈ مات کردیئے۔ طوفان کی رفتار ۸۰ میل فی گھنٹہ تھی۔